

Version No.			

ROLL NUMBER						



- ○ ○ ○  
 ① ① ① ①  
 ② ② ② ②  
 ③ ③ ③ ③  
 ④ ④ ④ ④  
 ⑤ ⑤ ⑤ ⑤  
 ⑥ ⑥ ⑥ ⑥  
 ⑦ ⑦ ⑦ ⑦  
 ⑧ ⑧ ⑧ ⑧  
 ⑨ ⑨ ⑨ ⑨

- ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○  
 ① ① ① ① ① ① ①  
 ② ② ② ② ② ② ②  
 ③ ③ ③ ③ ③ ③ ③  
 ④ ④ ④ ④ ④ ④ ④  
 ⑤ ⑤ ⑤ ⑤ ⑤ ⑤ ⑤  
 ⑥ ⑥ ⑥ ⑥ ⑥ ⑥ ⑥  
 ⑦ ⑦ ⑦ ⑦ ⑦ ⑦ ⑦  
 ⑧ ⑧ ⑧ ⑧ ⑧ ⑧ ⑧  
 ⑨ ⑨ ⑨ ⑨ ⑨ ⑨ ⑨

Answer Sheet No. \_\_\_\_\_

Sign. of Candidate \_\_\_\_\_

Sign. of Invigilator \_\_\_\_\_

### اردو (لازمی) برائے بارہویں جماعت

ماڈل سوالیہ پرچہ (کریکیم 2006ء)

حصہ اول (کل نمبر: 20، وقت: 25 منٹ)

حصہ اول لازمی ہے۔ اس کے جوابات اسی صفحہ پر دے کر ناظم مرکز کے حوالے کریں۔ کاٹ کر دوبارہ لکھنے کی اجازت نہیں ہے۔ لیڈ پنسل کا استعمال ممنوع ہے۔

سوال نمبر 1: ہر جزو کے سامنے دیے گئے درست دائرہ کو پر کریں۔

(1) موتی سمجھ کر شان کریمی نے جن لیے قطرے جو تھے مرے عرق انفعال کے

○ (A) کنایہ

○ (B) تشبیہ

○ (C) استعارہ

○ (D) مجاز مرسل

(2) "قصہ الہند" بک۔۔۔۔؟

○ (A) گئے

○ (B) گیا

○ (C) گئیں

○ (D) گئی

(3) درج ذیل میں سے رابطہ کی علامت کی نشاندہی کریں؟

○ (A) :

○ (B) "

○ (C) با

○ (D) (

(4) کسی بات کی حقیقی وجہ کی بجائے کوئی شاعرانہ وجہ بیان کرنا علم بدیع کی رو سے کیا کہلاتا ہے؟

○ (A) مراعات النظیر

○ (B) لف و نشر

○ (C) حسن تعلیل

○ (D) مبالغہ آرائی

(5) بعض اوقات اصل فعل کو اپنا مطلب واضح کرنے کے لیے کس کی ضرورت ہوتی ہے؟

○ (A) مرکب جملہ

○ (B) معاون فعل

○ (C) مرکب ناقص

○ (D) فعل حال

(6) زندگی کے عیوب و نقائص اور ماحول کی ناہمواریوں اور خامیوں کو مزاحیہ انداز میں پیش کرنا کہہ راجھی نہ لگے کیا کہلاتا ہے؟

- (A) تنقید (B) فکاہیہ کالم  
(C) طنز (D) رپورٹ

(7) "زندگی چاردن کی ہے" علم بیان کی رو سے کیا ہے؟

- (A) مجاز مرسل (B) کنایہ  
(C) استعارہ (D) تشبیہ

(8) رمز سے کیا مراد ہے؟

- (A) ٹھہرنا (B) جانا  
(C) واضح کرنا (D) اشارہ

(9) کسی شخصیت کا ایک مختصر اور ہلکا ادبی تعارف نامہ کیا کہلاتا ہے؟

- (A) ادبی مضمون (B) خاکہ  
(C) سوانح (D) خودنوشت

(10) وہ علم جس میں کلام کی خوبیوں پر بحث کی جائے کیا کہلاتا ہے؟

- (A) صنائع (B) علم بیان  
(C) علم بدیع (D) قواعد

(11) "میں تمہارے گھر نہیں آسکتا کیونکہ وہ میرے راستے پر نہیں۔" یہ مرکب جملے کی کونسی قسم ہے؟

- (A) استدراکی جملہ (B) سببی جملہ  
(C) وصفی جملہ (D) تمیزی جملہ

(12) استعارے کے ارکان میں کیا نہیں ہوتا؟

- (A) مستعار لہ (B) مستعار منہ  
(C) وجہ جامع (D) وجہ شبیہ

(13) نظام برق لیا واپڈانے جب سے ہاتھوں میں

اس شعر میں کس صنعت کا استعمال کیا گیا ہے؟

- (A) حسن تعلیل (B) تفریق  
(C) تضمین (D) ایہام

(14) "کوئی تیرا خریدار ہے کوئی میرا طلبگار ہے" یہ جملہ نثر کی کونسی قسم ہے؟

- (A) مسببی (B) مرصع  
(C) سلیس (D) متقی

(15) ایسی نظم جس میں وزن اور بحر کے ساتھ ساتھ قافیہ اور بسا اوقات ردیف کی پابندی کی جائے کیا کہلاتی ہے؟

- (A) پابند نظم (B) نظم مصرعی  
(C) آزاد نظم (D) سانیٹ

(16) "جہاں میں تم آئے تھے کیا کر چلے

اس مصرعے میں قواعد کی رو سے "جہاں" سے کیا مراد ہے؟

- (A) تشبیہ (B) استعارہ  
(C) مجاز مرسل (D) کنایہ

(17) چھ گلاس، دو کپ اور چار پلیٹیں ————— فعل اور فاعل کی مطابقت کے حوالے سے درست لفظ کی نشاندہی کریں؟

- (A) ٹوٹ گئیں ○ (B) ٹوٹ گئی  
○ (C) ٹوٹ گیا ○ (D) ٹوٹ گئے

(18) "فلائنگ کوچ" وضعی اور مخصوص معنوں کے لحاظ سے کیا ہے؟

- (A) استعارہ ○ (B) مجاز مرسل  
○ (C) سلیٹنگ ○ (D) تضمین

(19) جب کسی کی توجہ حاصل کرنا مقصود ہو تو کونسی علامت استعمال کی جاتی ہے؟

- (A) سکتہ ○ (B) واوین  
○ (C) ندائیہ ○ (D) خط

(20) غزل میں موجود آخری مطلع کیا کہلاتا ہے؟

- (A) مطلع ثانی ○ (B) مطلع ثالث  
○ (C) مقطع ○ (D) حسن مطلع



فیڈرل بورڈ امتحان برائے بارہویں جماعت  
اردو (لازمی) ماڈل سوالیہ پرچہ (کریکم 2006)

کل نمبر: 80

وقت: 2:35 گھنٹے

نوٹ: حصہ دوم اور سوم میں دیے گئے سوالات کے جوابات علیحدہ سے مہیا کی گئی جوابی کاپی پر دیں۔ آپ کے جوابات صاف اور واضح ہونے چاہئیں۔

حصہ دوم (کل نمبر 36)

سوال نمبر 2: (الف) حصہ نثر:

(5x3=15)

پیرا گراف پڑھ کر آخر میں دیے گئے سوالات کے جوابات لکھیں:

پچھو اڑے شاہ گنج کی گلی میں دھوبی ٹھلیا اور چٹا بجا کر کبیر اور تلسی کے دوہے گاتے، تو ہم کان لگا کر نہ سن سکتے کہ ہمارے سامنے ایشیا اور اس کی وسیع چراگاہوں کے نقشے پھیلے ہوئے ہیں پھر پانی پت اور دکن کے میدانوں میں رن پڑے ہو کر تے اور ہم ایٹ انڈیا کمپنی، لارڈ کلائیو اور کارنوالس کے ہم قدم تاریخ کی شاہراہ پر چہل قدمی کر رہے ہوتے۔ زندگی میں کونسا موسم ایسا نہیں آتا کہ جب فضا میں جلترنگ نہج رہے ہوں، فائنٹائیں نہ کوکتی ہوں، الغوزوں اور بانسری کی تائیں نہ لہراتی ہوں، مگر امتحان۔ امتحان تو ہمیں اعشاری کسور، سودی نظام اور A+B کے چکر سے نکلنے ہی دیتے۔ وقت اور زمانے سے ہمارے رابطے ٹوٹ رہے تھے البتہ لالو، لالو کی بات اور تھی۔ گودکا بچہ سو رہا ہوتا تو خود اس کے نزدیک زندگی کا مقصد نہ رہتا۔ بڑی اگسی سے انگلیاں چٹا تا اور دانت بھینچ کر گنگنایا کرتا۔

زندگی ہے پیار سے، پیار میں بتائے جا

وہ واقعی زندگی اور دھرتی کے رنگوں سے پیار کرتا، نیلے آسمان اور قوس قزح سے رابطہ قائم رکھتا اسے پتا ہوتا، آسمان پر کالی ناگموں اور سفید پروں والے بگلوں کی قطاریں آج کتنے بگے تھے، آنگن میں کتنی لم ڈوریں اور گول آنکھوں والی ڈومن چڑیاں اتریں۔

سوالات:

- i. تاریخ کی شاہراہ پر مصنفہ کے ہم سفر کون تھے؟
  - ii. ہمارے سامنے ایشیا اور اس کی وسیع چراگاہوں کے نقشے پھیلے ہوئے ہیں۔ اس جملے کی وضاحت کریں۔
  - iii. اس پیرا گراف کی تلخیص کریں۔
  - iv. مصنفہ کبیر اور تلسی کے دوہے کیوں نہیں سن سکتیں؟
  - v. مصنفہ کے وقت اور زمانے سے رابطے ٹوٹنے سے کیا مراد ہے؟
- یا بقول مصنفہ وہ کس چکر سے نہیں نکل سکتیں؟
- یا لالو کا زندگی سے تعلق مصنفہ نے کس انداز میں بتایا؟

(ب) حصہ نظم:

(3 x 3=9)

مندرجہ ذیل اشعار کو پڑھ کر آخر میں دیے گئے سوالات کے جوابات لکھیں:

بہی عادت ہے روزِ اولیس سے ستاروں کی  
چمکتے ہیں کہ انساں فکرِ ہستی کو بھلا ڈالے  
کبھی یہ خاک داں گواراۂ حسن و لطافت ہو  
چمکتے ہیں کہ دنیا میں مسرت کی حکومت ہو  
لیے ہے یہ تمنا ہر کرن ان نور پاروں کی  
کبھی انسان اپنی گم شدہ جنت کو پھر پالے

سوالات:

- i. ستارے کس انداز میں داستان سناتے ہیں؟
- ii. "فکرِ ہستی" کو بھولنے کا کیا مطلب ہے؟

iii. خاکِ داں گہوارہ حسنِ لطافت کی وضاحت کیجیے۔ یا جنت کو پھر پانے سے شاعر کی کیا مراد ہے؟

یا

شام کا سورج خود اپنے ہی لہو کی دھاریوں میں ڈوب کر  
اس کو لے جائے گی پل بھر میں فنا کے گھاٹ پر  
دیکھتی آنکھوں اُفق کے سرد ساحل پر اندھیرا چھائے گا  
دیکھتا ہے بجھتی آنکھوں سے سوادِ شہر کے سونے کھنڈر  
رات کے بحرِ بسبہ کی موج ہے گرم سفر  
ڈوبتا سورج ابھی بھولے دنوں کی داستاں بن جائے گا

سوالات:

- i. گرم سفر کون ہے؟
- ii. کون داستان بن جائے گا؟
- iii. سورج کیا دیکھتا ہے؟ یا فنا کے گھاٹ سے کیا مراد ہے؟

حصہ غزل: (ج)

درج ذیل اشعار کو پڑھ کر آخر میں دیے گئے سوالات کے جوابات لکھیں:

(2x3=6)

- i. دل میں پھر اک کسک سی اٹھی مدتوں کے بعد
  - ii. وقت کی ڈور خدا جانے کہاں سے ٹوٹے
  - iii. کیسی ویراں ہے گزر گاہِ خیال
- اک عمر کے رُکے ہوئے آنسو نکل پڑے  
کس گھڑی سر پہ یہ لگی ہوئی تلوار گرے  
جب سے وہ عارضِ ولب یاد نہیں

سوالات:

- i. رُکے ہوئے آنسو کیوں نکل پڑے؟
- ii. "لگتی ہوئی تلوار" کی وضاحت کیجیے یا تیسرے شعر کا مرکزی خیال لکھیے۔

حصہ قواعد: (د)

درج ذیل سوالوں کے جوابات لکھیں:

(2 x3=6)

- i. درج ذیل جملوں میں مناسب مقامات پر رموز اور قاف لگائیں:  
1- بہادر نوجوان اپنے فرائض کب پہچانے  
2- گلگت سے سکر دو تک کا جو سارا پہاڑی علاقہ ہے دشوار گزار ہے  
3- قائد اعظم نے فرمایا کام کام اور صرف کام  
4- جمیل سیف الملوک تک کا جو سارا پہاڑی علاقہ ہے سفر آسان نہیں  
ii. درج ذیل اشعار میں استعمال ہونے والی صنعتیں تلاش کریں:

- 1- نہ پوچھ ان خرقہ پوشوں کی، ارادت ہو تو دیکھ ان کو
  - 2- رشتہ مکرور یا توڑ بھی دیں، توڑ بھی دیں
  - 3- بے جاں و جاندار کی بنیاد ایک
- بدینہ لایے بیٹھے ہیں اپنی آستینوں میں  
کاسہ حرص وہوا پھوڑ بھی دیں، پھوڑ بھی دیں  
ارض و سما کی علت ایجاد ایک ہے

یا

شعر میں صنعت اعداد کی نشاندہی کیجیے:  
آکے پتھر تو مرے صحن میں دو چار گرے  
جتنے اُس پیڑ کے پھل تھے پس دیوار گرے

حصہ سوم (کل نمبر 44)

سوال نمبر 3: درج ذیل میں سے کسی ایک پیرا گراف کی تشریح کریں:

(6)

ماسٹر صاحب نے ایک رات جوں توں کر کے ٹرانسفارم کے نیچے گزاری اور اگلے دن شیخ کریم نواز کی حویلی پہنچ کر اس سے دو سو روپے اُدھار کے طلب گار ہوئے۔ شیخ صاحب نے ماسٹر صاحب کو نیک دل، سادہ لوح اور مرنجاں مرنج سمجھ کر ٹر خادیا کیونکہ ایسے احمق لوگوں کو زیادہ رقم دینا اچھا نہیں ہوتا

پھر وہ اسماعیل بزاز کی دکان پر گئے اور رقم میں کمی کر کے ڈیڑھ سو کا سوال کر ڈالا۔ اس نے بھی معذرت کر لی محلے کا کوئی نائی حلوائی قصائی، ڈاکٹر وید، وکیل ماسٹر صاحب نے نہیں چھوڑا لیکن ہر طرف مایوسی کا سامنا کرنا پڑا کیونکہ ان لوگوں کو شدید مہنگائی نے گھیر رکھا تھا اور ان کے پاس ادھار دینے کو کچھ بھی باقی نہ تھا۔

یا  
ایک زمانہ تھا جب مشاعروں کے لیے خالص طرحی غزلیں لکھی جاتی تھیں، ہفتوں پہلے استاد اپنے شاگردوں کو نکتے سمجھاتے تھے، ان کی زبان صاف کرتے تھے ان کے انداز نکھارتے تھے پھر جب مشاعرے میں آئے سامنے یہ غزلیں پڑھی جاتی تھیں تو نکتہ وری بے طلب داد دیتی تھی اور فن کاری حوصلہ پانکری بلند یوں تحریک یا تقریب کے محتاج نہیں ہوتے تھے اور نہ کسی آمدنی کا ذریعہ بنتے تھے۔ ان میں وہی لوگ شرکت کرتے تھے جنہیں ذوق سخن وہاں کشاں کشاں لے جاتا تھا، قہقہوں، چیخوں اور بد تمیزی کے دیگر مظاہر کو یہاں مطلق دخل نہ تھا۔ مشق شعر اڈرتے ڈرتے شعر پڑھتے اور پختہ کار استاد مصرع اٹھاتے اٹھاتے اصلاح دے جاتے۔

سوال نمبر 4: درج ذیل میں سے کسی ایک نظمیہ جزو کی آسان لفظوں میں تشریح کریں۔ (6)

مگر اونچے ارادے ہیں تو کیا، اونچے ارادوں کو سمجھنے کا نہیں احساس حاصل سیدھے سادوں کو  
جہاں میں سیدھے سادھے آدمی کثرت سے بستے ہیں ہے محدود ان کی ہمت اور محدود ان کے رستے ہیں  
تمدن اور تہذیبوں نے پھندا ان پہ ڈالا ہے وہ کہتے ہیں کہ ہونا ہے وہی جو ہونے والا ہے

یا  
بے جان و جاندار کی بنیاد ایک ہے ارض و سما کی علت ایجاد ایک ہے  
بُت سینکڑوں ہیں حُسن خداداد ایک ہے سب دل الگ الگ ہیں مگر یاد ایک ہے  
یکساں ہے مال، گوہیں دکانیں جُدا جُدا معنی ہیں سب کے ایک زبانیں جُدا جُدا  
سوال نمبر 5: درج ذیل میں سے کسی ایک غزلیہ جزو کی تشریح کیجیے: (3+3+3=9)

خاک ہیں اب تیری گلیوں کی وہ عزت والے جو ترے شہر کا پانی نہ پیا کرتے تھے  
اب تو انسان کی عظمت بھی کوئی چیز نہیں لوگ پتھر کو خدا مان لیا کرتے تھے  
دوستو! اب مجھے گردن زدنی کہتے ہو تم وہی ہو کہ میرے زخم سیا کرتے تھے

یا  
شور برپا ہے خانہ دل میں کوئی دیوار سی گری ہے ابھی  
بھری دنیا میں جی نہیں لگتا جانے کس چیز کی کمی ہے ابھی  
تو شریک سخن نہیں ہے تو کیا ہم سخن تیری خامشی ہے ابھی

سوال نمبر 6: اپنے علاقے کے بہتھ آفیسر کے نام صحت و صفائی کے ناقص انتظامات اور متعلقہ مسائل کے حوالے سے درخواست تحریر کریں۔

یا  
ایک پرانے کوٹ کی آپ بیتی لکھیں (8)

سوال نمبر 7: کسی ایک عنوان پر پانچ سو سے چھ سو الفاظ پر مشتمل مضمون تحریر کریں۔ (15)

الف: جوشِ کردار سے کھل جاتے ہیں تقدیر کے راز  
ب: میری پسندیدہ کتاب  
ج: سائنس کا ارتقاء  
د: ہماری سماجی برائیاں اور سدباب

\*\*\*\*\*